سخاوت اور تقرب الی اللہ کی جدوجہد میں ان کی نظیر تلاش کرنا مشکل ہے۔ البتہ ان میں کچھ تلخی اور غصہ ضرور تھا جو جلد ہی فرو ہو جاتا تھا۔''

علامہ ذہبی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ نے صریح قرآنی حکم کے ذریعے سے ان کا نکاح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ بغیر ولی اور گواہوں کے خود فرمایا۔ وہ اس بنا پر دوسری امہات المومنین پر فخر کیا کرتی تھیں اور فرماتی تھیں: ''تمہاری شادی تمہارے گھر والوں نے کی جبکہ میری شادی اللہ تعالیٰ نے عرش پر کی۔'' یہ حدیث صحیح بخاری میں موجود ہے۔'' [1]

نیز فرماتے ہیں:

''دین داری، تقویٰ، سخاوت اور حسن سلوک کے لحاظ سے وہ سردار عورتوں میں سے تھیں۔''

مزید فرمایا:

''وہ انتہائی نیک نفس، کثرت سے روزے رکھنے والی، نماز کی شائق اور اعلیٰ اخلاق کی حامل خاتون تھیں۔ انہیں ''ام المساکین'' کے لقب سے یاد کیا جاتا تھا۔'' [2]

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی سیدہ صفیہ بنت عبدالمطلب رضی اللہ عنہا:

علامہ ذہبی رحمہ اللہ ان کا تعارف یوں پیش فرماتے ہیں:

''سیدہ صفیہ رضی اللہ عنہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھی، عبدالمطلب کی بیٹی، ہاشمیہ، سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ کی سگی بہن، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے حواری سیدنا زبیر رضی اللہ عنہ کی والدہ محترمہ تھیں۔''

نیز فرماتے ہیں:

''صحیح بات یہ ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی پھوپھیوں میں سے ان کے سوا کوئی مسلمان

[1] سیر اعلام النبلاء: ۲/۲۱۱.
[2] سیر اعلام النبلاء: ۲/۲۱۷.

نہیں ہوئی۔ وہ اپنے بھائی سیدنا حمزہ رضی اللہ عنہ کی شہادت پر سخت غمگین ہوئیں، لیکن انہوں نے صبر کیا اور اللہ تعالیٰ کے ثواب کی طلب گار رہیں۔ نیز وہ اوّلین مہاجر عورتوں میں شامل ہیں۔'' ❶

دیگر اہل بیت صحابیات:

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹیاں، زینب، رقیہ اور ام کلثوم رضی اللہ عنہن۔

سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کی دو بیٹیاں ام کلثوم اور زینب۔ یہ سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے تھیں۔

امامہ بنت ابی العاص بن ربیع، ان کی والدہ حضرت زینب بنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تھیں۔ یہ آپ کی وہ نواسی ہیں جنہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی نماز میں اٹھائے ہوئے ہوتے تھے۔

ام ہانی بنت ابی طالب بن عبد المطلب۔

زبیر بن عبد المطلب کی دو بیٹیاں ضباعۃ اور ام الحکم۔ ان دونوں کا ذکر ایک حدیث میں ہے جو سنن ابی داود میں ان ہی سے مروی ہے۔ ❷ اور سیدہ ضباعۃ رضی اللہ عنہا وہی ہیں جن سے حج میں شرط لگانے والی روایت منقول ہے۔ آپ نے انہیں فرمایا تھا:

((قُوْلِي: فَإِنْ حَبَسَنِي حَابِسٌ فَمَحِلِّي حَيْثُ حَبَسْتَنِي)) ❸

''تو کہہ: اے اللہ! اگر مجھے کوئی رکاوٹ پیش آ گئی تو میں اسی جگہ حلال ہو جاؤں گی جہاں رکاوٹ پیش آئے گی۔''

سیدنا حمزہ بن عبد المطلب رضی اللہ عنہ کی بیٹی امامہ۔

رضی اللہ عنہن وارضاهن۔

---

❶ سیر اعلام النبلاء: ۲/۲۶۹،۲۷۰.

❷ سنن ابی داود، حدیث: ۲۹۸۷.

❸ صحيح البخاري، النكاح، باب الأكفاء في الدين، ح: ۵۰۸۹.